غدّار ابنِ غدّار مرزا غلام احمد قادیانی بانیٔ سلسلہ

احمدیہ مرتد اعظم واجب القتل تھا اور جہنم میں جل رہا ہے

غدّار مرتد اعظم مرزا غلام احمد قادیانی غدّار مرزا غلام مرتضٰے قادیانی کا بیٹا ہے۔ جس نے ہندوستانی مسلمانوں اور ہندوؤں کی پہلی جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء جسکو ملعون انگریزی حکومت نے تاریخِ ہندوستان میں غدر ۱۸۵۷ء کا نام دیا ہوا ہے۔ جسمیں انگریز جنرل نکلسن کو چالیس گھوڑ سوار نیزے باز فوجی مہیا کئے تھے اور خط لکھا تھا کہ اگر اور گھوڑ سوار نیزے بازوں کی ضرورت ہو تو فوراً اطلاع دیں۔ تو میں مزید گھوڑ سوار، نیزے باز فوراً روانہ کر دوں گا۔

جب بہادر شاہ ظفر مغل بادشاہ اور مسلمان اور ہندو اس جنگِ آزادی میں ناکام ہو گئے۔ تو بہادر شاہ ظفر کے شہزادوں کو انگریز فوج نے قتل کر دیا اور بہادر شاہ ظفر کو قید کر لیا، اور تین دن رات کے بھوکے بہادر شاہ ظفر کو کھانے کے دسترخوان میں ان کے شہزادوں کے سر سونے کے ورقوں میں لپیٹ کر بطور کھانا بھیجے اور پانچ سو (۵۰۰) علماء کرام کو چاندنی چوک دہلی میں پھانسی دے دی گئی۔

مرزا غلام مرتضٰے قادیانی کو چالیس گھوڑ سوار نیزے بازوں کی امداد اور غداریٔ اسلام اور ہندوستان کے صلہ میں جنرل نکلسن نے قادیان کی جاگیر عطا کی۔ مرزا غلام مرتضٰے قادیانی غدّار کا بیٹا مرزا غلام احمد قادیانی جب جوان ہو گیا۔ تو غلام مرتضٰے نے اسے انگریز ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی کچہری میں منشی کی ملازمت لے دی۔ اور وہ چار سال انگریز ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی کچہری میں کافروں کی نوکری کرتا رہا۔ جب انگریز کافر قوم کے دانشوروں نے دیکھا اور سوچا کہ ایک ہزار سال تک ہندوستان اور ہندوؤں پر حکومت کرنے والے مسلمان اور علماء کرام قرآنِ مجید کے جہاد کے مسئلہ کا اعلان کر کے کسی وقت بھی پھر جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء کا نقشہ پیدا نہ کر دیں اسلئے انگریز دانشوروں ڈبلیو، ڈبلیو ہنٹر وغیرہ نے فیصلہ کیا کہ جب تک ہندوستان کے کسی غدّار مسلمان کو نبی، رسول، محمد الرسول اللہ بنا کر قرآن کے مسئلہ جہاد کو حرام قرار نہ دلایا جائے گا اور مسلمانوں پر انگریزی حکومت کی اطاعت لوفرماں برداری فرض نہ قرار دلائی جائیگی۔ ہندوستان کے مسلمانوں اور علماء کرام ہند پر کافر انگریز حکومت کا قائم رکھنا ناممکن ہے

چنانچہ مسلمانانِ ہندوستان کو تاقیامت انگریزوں کا غلام بنائے رکھنے کیلئے انگریزی ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی نظرِ انتخاب مرزا غلام احمد پر پڑی اور اسکو انعام و اکرام دیکر کافرہ انگریز کنواری ملکہ ہندوستان بلکہ وکٹوریہ کے حکم سے انگریزی نبوت اور رسالت کا کاروبار کرنے کیلئے قادیان بھیج دیا۔ اسکے بعد مرزا غلام احمد قادیانی مرتد اعظم نے اپنی تحریروں میں لکھا ہے کہ وہ انگریزی حکومت کا خود کاشتہ پودا ہے اور یہ کہ ملکہ وکٹوریہ قیصرۂ ہند کی نیک خواہشات کی تحریک پر خدا نے مجھے مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے۔ اسکے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے قرآن میں جہاد کے مسئلہ کو حرام قرار دیا۔ اور لکھا کہ مسلمانوں پر انگریزی حکومت کی اطاعت اور فرماں برداری فرض اور لازم ہے۔ اسکے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ بھی تحریر کیا کہ وہ نبی اور رسول ہے۔ ابن مریم ہے یعنی حضرت عیسیٰ ہے۔ یہ بھی لکھا کہ وہ موسیٰ ہے اور ابراہیم ہے۔ اور پھر اپنے ہاتھ سے یہ تحریر کیا کہ وہ محمد الرسول اللہ ہے جو ۱۴ سو سال بعد دوبارہ قادیان میں پیدا ہوا ہے۔ اسلئے خاتم النبیین اور آخری نبی میں ہوں۔ اور پھر اپنے ہاتھ اور قلم سے یہ شعر تحریر کیے کہ وہ آدم زاد نہیں ہے یعنی انسان ہی نہیں ہے صرف بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار ہے۔ یعنی انسان کی پیشاب والی جگہ ہے۔ توہین رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے بڑا جرم اور گستاخِ رسول ثابت ہو چکا ہے اسلئے سب احمدی قادیانی مرتد جو اسکو مانتے ہیں۔ اور جو جماعت احمدیہ کے فارم پر دستخط کرکے اسکی بیعت کرکے احمدی بنتے ہیں اور جماعت احمدیہ میں شامل ہوتے ہیں سب کے سب احمدی مرتد ہیں واجب القتل ہیں اور جہنمی ہیں اور قرآن کریم اور حدیث رسولؐ اور اللہ تعالےٰ اور اللہ کے محبوب اور آخری نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق ان مرتدوں کو زندہ رہنے کا بھی حق ہرگز نہیں دیا جا سکتا۔ اسلئے ان کو کسی بنیادی حق کے دینے کا بالکل سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اس لئے پاکستان کی حکومت جس کا مذہب اسلام ہے اور جو حکومت اور سلطنت صرف اسلام کے نام پر اور اسلام کیلئے بنائی گئی ہے سے مسلمان قوم مطالبہ کرتی ہے کہ احمدی مرتدوں کو ۳۰ دن کی مہلت دیکر ۱۰ کروڑ مسلمانانِ عالم کی طرح مسلمان ہو جانے کی دعوتِ عام دیں۔ اور ۳۰ دن تک جو احمدی مرتد مسلمان نہ ہو جائیں۔ ان کو لائن میں کھڑے کرکے قتل کرانا شروع کر دیں اور جب تک سب احمدی مرتد قتل نہ ہو جائیں۔ ان مرتدوں کو قتل کرنا بند نہ کیا جائے

شائع کردہ

مرکزی شوریٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

ہیڈ آفس ملتان۔ بانی سرپرست ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان ڈار پلازہ سیالکوٹ پاکستان

(سجاد احمد خان شیروانی سیالکوٹ)

...

He (Mirza Ghulam Ahmad Qadiani) has been proved to be the worst insulter and blasphemer of the Holy Prophet. Therefore all Ahmadis, who are apostates, and believe in him and join his community and become Ahmadis, are liable to punishment of death. All Ahmadis shall go to hell and according to the Holy Quran, the traditions of the Holy Prophet and the orders of Allah and His last and beloved Prophet Hazrat Muhammad Mustafa (peace be on him) these apostates cannot be given the right to live. Therefore the question of giving them any basic rights does not arise.

Therefore the Muslim nation demands from the Government of Pakistan whose religion is Islam and which was created in the name of Islam and for the sake of Islam that:

All Ahmadis should be given a grace period of 3 days and invited to become Muslims like the 1.1 billion Muslims of the world. Those Ahmadi apostates who do not become Muslims in these 3 days should be made to stand in a line and should be killed. The killing of these apostates should not stop till the very last one of them has been killed.

PUBLISHED BY

Markazi Shoora, Aalami
Majlis Tahaffuze Khatme Nabuwwat, Pakistan
(Central Consultative body of worldwide Majlis Tahaffuze Khatme Nabuwwat)
Head office Multan, Founder and Patron of Khatme Nabuwwat Youth Force Pakistan
Dar plaza, Sialkot, Pakistan (Sajjad Ahmad Khan Sherwani, Sialkot)